115920 - باپ كا ماں اور بيٹے كا بيٹی سے شادی كرنا

سوال

ايك شخص نے ايك مطلقہ عورت سے شادى كر لى اور دونوں كے پہلى شادى سے بيٹے اور بيٹياں بھى ہيں برائے مہربانى اس مسئلہ ميں فرق كر كے بتائيں كہ آيا ان دونوں كے بيٹوں كے ليے ايك دوسرے كى بيٹى سے شادى كرنا جائز ہے، اس ميں شرعى احكام كيا ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں جب كوئى شخص كسى عورت سے شادى كر لے اور ان دونوں كے بيٹے اور بيٹياں ہوں تو دونوں كے بيٹوں كے ليے دوسرے كى بيٹيوں سے شادى كرنا جائز ہے كيونكہ اس ميں كوئى مانع نہيں ہے.

اب قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" باپ كى بيويوں كى بيٹياں حرام نہيں كيونكہ (يعنى باپ كى بيوياں) اس ليے حرام ہوئيں كہ وہ باپوں كى حلائل يعنى بيوياں ہيں، اور يہ ان كى بيٹيوں ميں نہيں پايا جاتا، اور نہ ہى ان ميں كوئى اور ايسى علت پائى جاتى ہے جو انہيں حرام كرنے كا تقاضا كرتى ہو، اس ليے وہ اللہ تعالى كے اس فرمان ميں داخل ہوئيں:

اور ان عورتوں كے علاوہ باقى عورتيں تمہارے ليے حلال كر دى گئى ہيں " انتہى

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (9 / 525).

اور مستقل فتوى كميٹى كے علماء سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ايك شخص نے ايك عورت سے شادى كى اور پھر اس عورت نے ايك دوسرے مرد سے شادى كر لى تو اس سے اس كى لڑكى پيدا ہوئى، پھر ماں فوت ہو گئى اور بيٹى باقى بچى، ليكن اس پہلے شخص نے جس نے اس بچى كى ماں سے سے شادى كى تھى نے كسى اور عورت سے شادى كى تو اس سے ايك بيٹا پيدا ہوا اور اس بيٹے نے اس لڑكى سے منگنى كر لى - جس عورت سے اس كے والد نے كبھى شادى كى تھى - تو اس شادى كا حكم كيا ہو گا ؟

كميٹى كا جواب تھا:

" مذکورہ لڑکے کے لیے مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے چاہے اس کے والد نے لڑکی کی ماں سے شادی کی تھی؛ کیونکہ اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے:

اور اس کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں .

اور یہ لڑکی آیت میں منصوص حرام کردہ عورتوں میں شامل نہیں، اور نہ ہی سنت میں مذکور حرام کردہ عورتوں میں شامل ہوتی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

منقول از: فتاوی اسلامیۃ (3 / 144).

واللہ اعلم .